



سوال

غیر محرم لڑکیوں سے گفتگو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا لڑکے غیر محرم لڑکیوں سے بات کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر گفتگو کا مقصد دینی مسائل کی راہنمائی حاصل کرنا ہو تو وقار، متانت، سنجیدگی اور شرعی تعلیمات کو ملحوظ خاطر رکھ کر گفتگو کی جاسکتی ہے۔ صحابہ کرام متعدد مسائل میں سیدہ عائشہ سے راہنمائی لیا کرتے تھے۔

اور اگر بات چیت کا مقصد وقت گزاراں اور دوستیاں لگانا ہو تو غیر محرم لڑکوں اور لڑکیوں سے گفتگو کرنا ناجائز، حرام اور ممنوع ہے۔ کسی خاص ضرورت کے بغیر یہ فضول کام ہے، اور بالاتر حرام کے ارتکاب کا سبب بنے گا۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں:

”دواعی الی الحرام، حرام“

یعنی وہ امور جو حرام کی طرف لے جائیں، وہ بھی ناجائز ہیں۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو بغیر شوہر کی اجازت کے غیر مردوں کے ساتھ کلام کرنے سے سخت تاکید کے ساتھ منع فرمایا ہے۔ اور دوسری ایک روایت میں ہے عورتوں کو غیر مردوں کے ساتھ میٹھی میٹھی باتیں کرنے کی بھی سخت غضب و غصے کے ساتھ ممانعت فرمائی ہے کہ مرد اس کی طرف کچھ تبصیحے لگیں۔ یعنی اگر عورت کسی غیر مرد سے نرم و نازک باتیں کرے گی تو مرد کے دل میں طمع پیدا ہوگا اور دل کا چور جاگ اٹھے گا جو دونوں کیلئے نقصان دہ اور موجب عذاب ہے۔

عورت کی مرد کے ساتھ گفتگو اس وقت ہو سکتی ہے جب فتنہ سے محفوظ رہنے کی گارنٹی دی گئی ہو اور اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ :-

